گورنر اسٹیٹ بینک کا پاکستان ویمن انٹر پرینیور شپ ڈے 2025ء کے موقع پر خطاب

3 دسمبر 2025ء

محترم خاتون انٹر پرینیورز

کارپوریٹ اداروں اور بینکوں کے ایگزیکٹوز

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھیو

معزز مہمانانِ کرام، خواتین و حضرات!

السلام علیکم اور صبح بخیر!

آپ سب کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں خوش آمدید کہنا میرے لیے باعثِ مسرت ہے، جہاں ہم پاکستان ویمن انٹر پرینیور شپ ڈے 2025ء منا رہے ہیں۔ یہ ہماری "خواتین کو بااختیار بنانے کی مہم" کا تسلسل ہے، جسے ہم نے گذشتہ سال پاکستان ویمن انٹر پرینیور شپ ڈے کے تحت متعارف کرایا تھا۔ ہم نے اس کی شروعات آگاہی مہم کے طور پر کی، لیکن اب یہ ایک قومی سطح کا نیٹ ورک بن چکا ہے، جس میں بینکوں، کاروباری چیمبروں، انٹر پرینیورز اور سول سوسائٹی کے اراکین کی نمائندگی موجود ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ ہم سب اس مہم کو اس سال مزید آگے بڑھا رہے ہیں، اور وہ بھی زیادہ قابلِ عمل تجاویز کے ساتھ جن میں خصوصی قرضوں کے پروگرام، مینٹورشپ، ڈیجیٹل آن بورڈنگ اور استعدادِ کار بڑھانے کی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ ان سب اقدامات کا مقصد ہماری خواتین کی آبادی کی باضابطہ معیشت میں شرکت کو بڑھانا ہے۔

خواتین و حضرات!

اب یہ بات وسیع پیمانے پر تسلیم کی جاچکی ہے کہ ایسی کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی جس کی نصف آبادی مالی نظام سے باہر ہو۔ ورلڈ اکنامک فورم، او ای سی ڈی اور میک کنزی کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین کی مکمل شمولیت —نہ صرف افرادی قوت میں بلکہ قائدانہ پوزیشنوں پر بھی— محض شفافیت کا معاملہ نہیں بلکہ معاشی ترقی اور لچکداری کا ایک طاقتور محرک بھی ہے۔

پاکستان میں متعدد چیلنجوں کے علاوہ ثقافتی اور ساختی رکاوٹوں کے باوجود مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ ہماری خاتون انٹر پرینیورز نے غیر معمولی عزم اور ہمت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اُن کی خدمات زراعت، مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی، ریٹیل، مواصلات اور دیگر شعبوں تک پھیلی ہوئی ہیں۔ ہمیں یہ رفتار بڑھانا ہے تاکہ ہماری خواتین کو ایسا معاون ماحول میسر آئے جس میں وہ ترقی کریں اور ہماری معیشت میں مزید مؤثر کردار ادا کر سکیں۔

خواتین و حضرات!

گذشتہ دہائی کے دوران، اسٹیٹ نے خواتین کی مالی شمولیت کے فروغ کے لیے غور و فکر کے ساتھ ایک جامع اور کثیر جہتی حکمتِ عملی اپنائی، جس میں ہمارے کثیر جہتی شراکت داروں اور کارپوریٹ سیکٹر کا قیمتی تعاون شامل رہا۔ ان مشترکہ کاوشوں کے نتیجے میں خواتین کی مالی شمولیت 4 فیصد سے بڑھ کر 52 فیصد تک پہنچ گئی ہے، جبکہ صنفی فرق بھی نمایاں طور پر کم ہوا ہے، یعنی 2018ء کے 47 فیصد سے گھٹ کر 2025ء میں 30 فیصد رہ گیا ہے۔ 2021ء سے اب تک ایک کروڑ 76 لاکھ سے زائد خواتین کے نئے بینک اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں، جو مالی نظام میں ان کی بڑھتی ہوئی فعال شمولیت کا عکاس ہے۔

مستقبل میں، مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی 28-2024ء کے تیسرے ایڈیشن کے تحت ہمارا ہدف ہے کہ 2028ء تک مالی شمولیت کو 75 فیصد تک لایا جائے اور صنفی فرق کم کرکے 25 فیصد تک لایا جائے۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ان اہداف کے حصول میں ہمیں ایشیائی ترقیاتی بینک کے ویمن اِنکلیوزِو فنانس پروگرام اور انویٹو چیلنج فنڈ کی سہولیات کی معاونت حاصل رہی ہے، جو خواتین کے زیرِ قیادت کاروباری اداروں کے آئیڈیاز کو مالی مدد فراہم کررہی ہیں اور مارکیٹ تک رسائی میں ان کی مدد کررہی ہیں۔

ساتھ ہی، میں اس بات پر بھی زور دینا چاہوں گا کہ ہماری خواتین آبادی کی مالی شمولیت میں اضافہ ہماری بینکاری صنعت کے تعاون کے بغیر ممکن نہ تھا۔ اس حوالے سے، میں بینکوں میں جاری ادارہ جاتی سطح پر تبدیلی کا اعتراف کرتا ہوں۔ گذشتہ تین برسوں میں 14600 سے زائد خواتین بینکاری شعبے کا حصہ بنی ہیں، جس سے ملازم خواتین کا مجموعی تناسب 13 فیصد سے بڑھ کر 17 فیصد ہوگیا ہے۔ اب تین بینکوں میں خواتین بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل ہیں، اور اب بینکوں میں ڈائیورسٹی اینڈ انکلیوژن کونسلز، خواتین کے لیے مخصوص فنانس ٹیمیں، اور زیادہ تر برانچوں میں فرنٹ لائن ویمن چیمپیئنز موجود ہیں۔ یہ ساختی تبدیلی اور بینکوں کی مختلف سطحوں پر خواتین کی بڑھتی ہوئی نمائندگی نہایت اہم ہے، اس کے اثرات دوررس ہوں گے اور یہ مزید خواتین کو رسمی معیشت کا حصہ بننے کی ترغیب دے گی۔ اس کے علاوہ، قیادت کے عہدوں پر خواتین کی زیادہ نمائندگی ایسی نئی اور اختراعی مالی مصنوعات کو یقینی بنائے گی جو خواتین قرض گیروں اور کاروباری خواتین کی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں۔

اسٹیٹ بینک میں، ہم نے حال ہی میں اپنے 'ایمرجنگ ویمن لیڈرز انیشیٹو' کے تحت نوجوان خواتین گریجویٹس کا ایک بیچ بھرتی کیا ہے۔ اور اب اسٹیٹ بینک کے بورڈ میں بھی ایک خاتون رکن موجود ہیں۔ قومی سطح پر، فروری 2025ء میں پاکستان ویمن انٹرپرینور فنانس کوڈ کا دستخط کنندہ بن کر دنیا بھر میں اس کا 19 واں رکن بن گیا۔ اسٹیٹ بینک اور 22 بینکوں نے مالیات تک خواتین کی رسائی بہتر بنانے کے لیے ڈیٹا کے تبادلے، نئے اقدامات متعارف کرانے، اور قیادت مقرر کرنے کا عہد کیا ہے۔

مزید برآں، پاکستان کی بینکاری صنعت پالیسی کو عملی جامہ پہنانے میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہے۔ امسال، ہماری بینکاری صنعت اور شراکت دار اداروں کے تعاون سے، ہم نے 55 اضلاع میں آگاہی اور رہنمائی کے 300 سے زائد پروگرام منعقد کیے، جن میں ملک بھر کی 45 ہزار سے زیادہ خواتین شریک ہوئیں۔ اس اقدام سے پاکستان عالمی سطح پر شمولیت کے عہدوپیمان کو عملی جوابدہی میں بدلنے کے نمایاں مقام پر آگیا۔

خواتین وحضرات!

مجھے خوشی ہے کہ خواتین انٹرپرینورز کو قرضے دینے کا 230 ارب روپے کا سنگ میل حاصل ہوا، جس کے تحت نومبر 2024ء اور اکتوبر 2025ء کے درمیان 974,000 قرضے جاری کیے گئے — یہ امر فروغ پاتی رسائی اور بڑھتے ہوئے اعتماد کا غماز ہے۔ تاہم، جزدان کی تفصیلات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بامقصد توسیع ہنوز باقی ہے۔ ان قرضوں میں سے تقریباً 93 فیصد، 113 ارب روپے، مائیکروفنانس کے زمرے میں آتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیادہ تر خواتین اب بھی مائیکرو اور ابتدائی سطح کے شعبوں تک محدود ہیں۔ اعلیٰ سطح پر، خواتین کی زیرِ قیادت کارپوریٹ اور تجارتی 611 اداروں نے

58 ارب روپے کے قرضے حاصل کیے، جو کمرشل بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ تمام قرضوں کا محض ایک فیصد ہے — جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ساختی رکاوٹیں اب بھی موجود ہیں۔

میں اس بات پر بھی زور دینا چاہتا ہوں کہ ہمیں شاید محض اعداد و شمار تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ بڑے منظر نامے پر بھی نظر ڈالنے کی ضرورت ہے۔ بالعموم ہماری توجہ ایک ایسا سازگار ماحول فراہم کرنے پر ہونی چاہیے جو معیشت میں خواتین کی باقاعدہ پائیدار شمولیت کو فروغ دے سکے۔ اگرچہ اس میں بہت پیشرفت ہوئی ہے، مگر بہت کچھ کیا جانا باقی ہے، خاص طور پر ان ساختی نقائص کو دور کرنے کے حوالے سے، جو لیبر فورس میں خواتین کی شمولیت بڑھانے میں اب بھی رکاوٹ۔ ٹرانسپورٹیشن خدمات؛ سہل اوقاتِ کار؛ اور ڈے کیئر کی سہولیات وہ بنیادی مگر اہم سہولتیں ہیں، جن کی آج بھی بہت سی خواتین کو ضرورت ہے، تاکہ اپنے پیشہ ورانہ کیریئر اور خاندان میں سے کسی ایک کا انتخاب ان کی مجبوری نہ بنے۔ اگر ہم یہ معاون ماحول انہیں دینے میں کامیاب ہو جائیں، تو امید ہے کہ ہم بآسانی اپنا ہدف حاصل کر سکیں گے۔

اختتام پر، میں یہ بات دہرانا چاہتا ہوں کہ اب تک حاصل کی گئی ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے، ہمیں ایسا ایکو سسٹم بنانا جاری رکھنا چاہیے، جہاں خواتین کی زیرِ قیادت کاروباری اداروں کو قرضوں، مارکیٹوں اور رہنمائی تک رسائی حاصل ہو۔ آیئے ہم اپنے اس عہد کی تجدید کریں کہ مستقبل میں کاروبار کا وژن رکھنے والی ہر خاتون کو اپنے خواب پورے کرنے کے وسائل مہیا کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ، میں ان انعام یافتہ افراد اور شرکا کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، جن کی کامیابیاں ہماری خواتین انٹرپرینورز کی تخلیقی صلاحیتوں اور استقامت کی علامت ہیں۔

وقت دینے پر میں آپ کا شکر گزار ہوں۔

****